سوال

(92) قصداترک کی ہوئی نمازوں کی قضاء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص جان بوجھ کر نماز ترک کر دے پھر جب اللہ اسے توبہ کی توفیق دے تو کیا وہ اپنی ترک کی ہوئی نمازیں قضا کرے یا نہ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی آدمی جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے تو جب اسے اللہ نماز پڑھنے کی توفیق عطا کرے تو اسے ان چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا لازم نہیں کیونکہ قصدا نماز ترک کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے اور کافر آدمی حالت کفر میں ترک کی ہوئی چیزوں کی قضا نہیں کرتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح مسلم میں ارشاد ہے: (بین الرجل وبین الکفر والشرک ترک الصلاۃ) "آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔" اور مسند احمد وغیرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے وہ عہد جو ہمارے اور ان کے درمیان ہے نماز ہے جس نے اسے ترک کیا وہ کافر ہوگیا۔ اور اسی طرح ایک مشہور حدیث ہے کہ جس نے نماز جان بوجھ کر ترک کی وہ کافر ہوگیا۔ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ قصدا نماز کا تارک دائرہ اسلام سے نکل جاتا ہے اور جب ایک آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہوجائے تو اسے کفر کی حالت میں ترک کی ہوئی چیزوں کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا۔ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے مرتدین کو جب وہ اسلام میں داخل ہوئے تو حالت ارتداد میں ترک کی ہوئی اشیاء کے اعادے کا حکم نہیں دیا اور جو علماء بے نماز کے کافر ہونے کے قائل نہیں ان کے نزدیک قصدا فوت شدہ نمازوں کی قضا کی جائے گی لیکن اس کی کوئی پختہ دلیل موجود نہیں البتہ اگر کسی آدمی سے غفلت یا سستی کی بناء پر کوئی نماز رہ جائے تو اسے یاد آجانے پر اس فوت شدہ نماز کی قضا کر لینی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 139